سوال

(475) قرآن میں آیتوں کے آخر میں ۔ لا۔ ج۔ ط۔ م منقوش ہیں..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں جو بعض آیتوں کے آخر کے آخر میں یا بیچ میں ۔ لا۔ ج۔ ط۔ م وغیرہ نشان منقوش ہیں۔ اصول میں اس کی کیا دلیل ہے۔ اور اس کے موافق تلاوت قرآن کرنی جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان الفاظ کی پابندی لازم نہیں کوئی پابندی کرے تو زیادہ سے زیادہ جائز ہے۔

شرفیہ

یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے۔ بعض مقامات ایسے بھی ہیں جہاں پابندی لازم ہے۔ اور ترک سے معنی بدل جاتے ہیں۔ مثلاً

فَلَا یَحْزُنْکَ قَوْلُھُمْ   اِنَّا نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ٧٦ سورۃ یس

،عدم سے پابندی عام طور پر بہتر ہی ہے ہاں یہ اشکال وارد ہوتا ہے کہ قراء کی پابندی یا علم تجوید کا ثبوت حدیث سے نہیں تو جواب یہ ہے کہ قرآن مجید کے الفاظ کی ترکیب و ترتیل واوقاف وغیرہ بھی تو سارے قرآن کی حدیث سے کماحقہ ثابت نہیں۔ اور کسی صورت یا چند آیات کے بیان سے سارے قرآن کی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص629

محدث فتویٰ